© rasailojaraid.com

نے دیکھا کہ ہٹلر جس سے اکثر ملک خوف زدہ تھے اس ہٹلر کا شرمناک حشر ہوا ہے اور حشر کو اگر امریکہ اپنی یادداشت میں لے آئے تو یقیناً اسے یہ بات یاد کرنی پڑے گی کہ طاقت سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا اور جسے طاقت کا غرور و گھمنڈ ہوتا ہے اس کا ایک نہ ایک دن بیڑہ غرق ہو کر رہتا ہے۔

اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے اور جو اس کا پیروکار ہے اسے یہ حقیقت ہمیشہ اور ہر حال میں ذہن نشین رکھنی چاہیئے۔ مقام شکر ہے کہ کشمیر جیسے صوبے میں جہاں ایک عرصہ تک خوف و دہشت کا ماحول چھایا رہا اب امن و امان کی فضا میں کسی حد تک سانس لے رہا ہے۔ اور انشاء اللہ اب وہاں کی صوبائی اسمبلی کے انتخاب کے بعد نمائندہ حکومت کے قیام کے بعد مکمل امن و امان کا ماحول قائم ہو کر رہے گا۔

کشمیری عوام انتہائی سیدھے سادے اور نیک انسان ہیں وہ غلط راہنماؤں کی غلط چالوں میں ہمیشہ نہیں پھنسے رہ سکتے تھے جب انھیں احساس ہوا کہ ہمارے غلط راہنما ہمیں غلط راستے پر لیجا رہے ہیں وہ بیدار ہو گئے اور انھوں نے صحیح سمت اختیار کر لی۔

کشمیر ہمیشہ ہی سے ہندو مسلمان اتحاد و بھائی چارگی کا گہوارہ رہا ہے ہر مذہب کے راہنماؤں کو وہاں عزت و وقار حاصل رہا ہے۔ ہندو مسلمانوں دونوں کی پُر عظمت اور باوقار نشانیاں موجود ہیں جہاں درگاہ حضرت بل ہے تو بابا امرناتھ مقدس تیرتھ بھی ہے اسی طرح وقس میں اور حاجی احمد اللہ خان مرحوم و [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوا ہے جس کی شرافت، انسانیت، ہمدردی فریاد، فراخدلی، اعلیٰ ظرفی بلند اخلاق و کردار کے قصے و واقعات زبان زد عام ہیں۔ حاجی احمد اللہ مرحوم و مغفور نے ہر اس شخص کی خدمت و مدد کی ہے جو مستحق مدد تھا اس میں چاہے کوئی ہندو ہو یا مسلمان۔ آر ایس ایس کے بڑے لیڈر اور جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر شیاما پرشاد مکھرجی جب اپنے خاندانی افراد کے ساتھ سری نگر سیر و تفریح کی غرض سے گئے تو وہ اچانک حادثہ کا شکار ہو گئے ایسے موقع پر حاجی احمد اللہ خاںؒ نے اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر ان کو بچایا اور اپنے خرچ اور اخراجات سے ان کا علاج و معالجہ کرایا آج اس پر بڑی بڑی کتابیں لکھی جا سکتی ہیں شاباشی ہے اس مردِ مجاہد حاجی احمد اللہ خاںؒ کو جس نے شریعت محمدیہ اور اسلامی تعلیمات کی رو سے ایک مصیبت زدہ ہندو پریوار کی مسافرت میں ہر طرح مدد دلجوئی و تیمار داری کی — جنت میں آج انھیں اپنی اس نیک اعمالی کا صلہ مل رہا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادگان حاجی حشمت اللہ خاں، حاجی اکرام اللہ خاں اور ہمشیرہ سے وہ نیک کام لے رہا ہے جسے صدقۂ جاریہ کہا جا سکتا ہے اور صدقۂ جاریہ وہ ہے جس کا ثواب و اجر قیامت تک ملتا رہتا ہے خوش نصیب حاجی احمد اللہ خاںؒ اور خوش نصیبان کی قائم و سالم اولاد حاجی حشمت اللہ خاں، اکرام اللہ خاں و ان کی ہمشیرہ — جس کشمیر میں ایسی ہستیاں پیدا ہوئی ہوں اور جس کشمیر میں ایسی شخصیتیں موجود ہیں اس کشمیر میں تشدد کا ماحول زیادہ دیر ٹِک ہی نہیں سکتا ہے وہاں امن ہوگا، امن رہے گا اور انشاء اللہ وہاں کے باشندے خوش و خرم کامران و کامیاب رہیں گے۔

گجرات میں بی جے پی کی آپسی لڑائی نے بی جے پی کی ڈسپلن کی قلعی کھول دی ہے

© rasailojaraid.com